Roll No...

Total No. of Questions : **12**] [Total No. of Printed Pages : **8**

APF-2025

M.A. (Final) Examination, 2022

URDU

Paper–V

(Qasida and Marsiya)

*Time : **3 Hours***] [*Maximum Marks : **100***

SECTION–A

Note : Answer all ten questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(2 × 10 = 20)**

(حصہ-الف)

سبھی 10 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Note : Answer any five questions out of seven (Answer limit 200 words). Each question carries 8 marks. **(8 × 5 = 40)**

(حصہ-ب)

7 میں سے کن ہی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Note : Answer any two questions out of four (Answer limit 500 words). Each question carries 20 marks. **(20 × 2 = 40)**

(حصہ-ج)

4 میں سے کن ہی 2 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 20 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں تحریر کیجئے۔تمام مختصر سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

(i) انیسویں صدی کے دوام مرثی گوشعراء کے نام مع تخلص تحریر کیجئے۔

(ii) قدیم اور جدید مرثیہ کا فرق ایک جملہ میں تحریر کیجئے۔

(iii) قصیدہ اور مرثیہ میں بنیادی فرق کیا ہے؟

(iv) رخصت وآمد کس صنف شاعری کا جزو ہے؟

(v) مرزا رفیع سوداؔ کے بعد اردو قصیدہ نگاری کی تاریخ میں سب سے اہم قصیدہ گوشاعر کون ہے؟

(vi) مرزا دبیرؔ کے استاد کا نام اور تخلص تحریر کیجئے۔

(vii) نصاب میں شامل محسنؔ کاکوروی کے قصیدہ کا مطلع تحریر کیجئے۔

(viii) جوشؔ ملیح آبادی کا کون سا مرثیہ آپ کے نصاب میں شامل ہے؟

(ix) مرزا غالبؔ نے کس بادشاہ کی مدح میں قصیدے کہے ہیں؟

(x) دو جدید مرثیہ نگار شاعروں کے نام مع تخلص تحریر کیجئے۔

SECTION–B

(حصہ-ب)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی پانچ (5) سوالوں کے جواب دیجیے۔ ہر سوال کا جواب 200 الفاظ میں تحریر کیجیے۔

2 مرثیہ کے اجزائے ترکیبی مع تعریف بیان کیجیے۔

3 شمالی ہند میں اردو میں مرثیہ نگاری کے آغاز وارتقاء پر تبصرہ کیجیے۔

4 جدید مرثیہ کے فروغ میں جوشؔ کے اجتہادات کی وضاحت کیجیے۔

5 درج ذیل اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے کے ساتھ کیجیے:

شوخیِ عرض مطالب میں ہے گستاخ بہت
ہے ترے حوصلہ فضل پر، از بس کہ یقیں
دے دعا کو مری، وہ مرتبہ حسنِ قبول
کہ اجابت کہے ہر حرف پہ، سو بار 'آمیں'
غم شبیر سے ہو سینہ یہاں تک لبریز

کہ رہیں خونِ جگر سے مری آنکھیں رنگیں

طبع کو الفت دلدل میں یہ سرگرمیِ شوق

کہ جہاں تک چلے اس سے قدم اور مجھ سے جبیں

6 اردو قصیدہ نگاری کے فن اور اس کے اجزائے ترکیبی پر اظہار خیال کیجیے۔

7 لکھنؤ میں اردو مرثیہ نے جو ارتقائی منازل طے کی ہیں، اس پر تبصرہ کیجیے۔

8 قصیدہ کے فن کی روشنی میں مرزا محمد رفیع سوؔدا کی قصیدہ نگاری کا جائزہ پیش کیجیے۔

SECTION–C

(حصہ-ج)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف 2 کے جواب 500 الفاظ میں تحریر کیجیے۔

9 شیخ ابراہیم ذوؔق کو اردو قصیدہ نگاری کی تاریخ میں جو امتیاز حاصل ہے، اس کا جائزہ لیجیے۔

10 قصیدہ نگاری کے فن پر روشنی ڈالتے ہوئے موجودہ عہد میں اس کے زوال کے اسباب کی نشان دہی کیجیے۔

11 انیسؔ کے درج ذیل شعر کی روشنی میں ان کے مرثیوں میں زبان و بیان کی جو خوبیاں موجود ہیں، ان کی نشان دہی کیجیے:

نظم ہے یا گوہر شہوار کی لڑیاں انیسؔ
جوہری بھی اس طرح موتی پرو سکتا نہیں

12 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے کے ساتھ پیش کیجیے:

(الف)

جس طرف دیکھیے، بیلے کی کھلی ہیں کلیاں
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی، کونسل
شاخ پر پھول ہیں جنبش میں ، زمیں پر سنبل
سب ہوا کھاتے ہیں گلشن میں ، سوار اور پیدل
پھول ٹوٹے ہوئے پھرتے روشوں پر ہیں نسیم
یا سڑک پر ہیں ، ٹہلتے ہوئے گل گوں کوتل
آہ قمری میں مزا اور مزے میں تاثیر
سرو میں دیکھیے پھول آنے لگے ، پھول میں پھل

(یا)

کبھی ڈوبی ، کبھی اُچھلی مہِ نو کی کشتی
بحرِ اخضر میں ، تلاطم سے پڑی ہے ہل چل
قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی
لالہ باغ سے ہندوئے فلک ، کھیم کُسل
شب دیجور اندھیرے میں ہے ،ظلمت کے نہاں
لیلیٰ ،محمل میں ہے ڈالے ہوئے منھ پر آنچل
شاہد کفر ہے مکھڑے سے اٹھائے گھونگھٹ
چشمِ کافر میں ، لگائے ہوئے کافر کاجل

(ب)

مانند دعائے سحری قد رسا ہے
ماتھا ہے کہ دیباچہ انوارِ خدا ہے

دو زلف نے اک چاند سا منھ گھیر لیا ہے

وصلِ شب قدر و شبِ معراج ہوا ہے

دو زلفیں ہیں رخسارِ دل افروز بھی دو ہیں

ہاں شام بھی دو ہیں ، بہ خدا روز بھی دو ہیں

(یا)

وہ نور ، اور وہ دشت سہانا سا ، وہ فضا

درّاج و کبک و تیہو و طاؤس کی صدا

وہ جوشِ گل ، وہ نالہ مرغانِ خوش نوا

سردی جگر کو بخشتی تھی ، صبح کی ہوا

پھولوں سے ، سبز سبز شجر ، سرخ پوش تھے

تھالے بھی نخل کے ، سبد گل فروش تھے

(ج)

مثلِ قمر ، یہ عابد شب زندہ دار ہیں
مانندِ مہر ، متقی روزگار ہیں
شکل فلک ، رکوع میں لیل و نہار ہیں
مثلِ زمیں ، سجود میں یہ خاکسار ہیں
سجدے سے ان کے ، خاک وظیفے ہیں رہتی ہے
تسبیح ، ان کے ہاتھ میں تکبیر کہتی ہے

(یا)

لاف دانش غلط و نفع عبادت معلوم — درد یک ساغرِ غفلت ہے چہ دنیا و چہ دیں
مصل مضمون وفا باد بہ دست تسلیم — صورتِ نقش قدم خاک بہ فرق تمکیں
عشق بے ربطی شیرازۂ اجزائے حواس — وصل ، زنگارِ رخِ آئینہ حسن یقیں
کوہ کن گر سنہ مزدورِ طرب گاہِ رقیب — بے ستوں آئینۂ خواب گرانِ شیریں
کس نے دیکھا نفس اہل وفا آتش خیز — کس نے پایا اثرِ نالہ دل ہائے حزیں